11083- عورتوں کی مردوں سے مشابہت کے احکام

سوال

مردوں کے لیے مخصوص دوکانوں سے عورتوں کی خریداری کا حکم کیا ہے، وہاں پر ایسا لباس فروخت ہوتا ہے جو دوسرے ممالک سے سعودی عرب آنے والے مرد حضرات پہنتے ہیں، جوکہ عورتوں کے لباس کے مشابہ ہے، توکیا یہ مشابہت میں شمار ہوگا؟

پسندیدہ جواب

اگر عورت مردانہ لباس اس لیے خریدتی ہے کہ وہ اسے خود استعمال کرے، اور وہ لباس مردوں کے مخصوص اور ممیز ہو تو یہ مشابہت شمار ہوتی ہے، مثلا جسے وہ عام توب، یا قمیص کہا جاتا ہے لیکن اگر وہ لباس مرد و عورت دونوں کے مابین مشترک ہو، یا جولباس مشترکہ ہوں تو اس میں مطلقا کوئی حرج نہیں، اگر مرد اور عورت دونوں ہی پہنتے ہوں مثلا سونے والا لباس وغیرہ.

میں عموما یہ کہتا ہوں کہ جو مردوں کے ساتھ خاص ہے وہ عورتوں کے لیے پہننا جائز نہیں، اور جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے وہ مردوں کے لیے پہننا جائز نہیں.

لیکن جو دونوں میں مشترک ہے اس میں کوئی حرج نہیں، یا پھر عورت مجبور اور مضطر ہو مثلا وہ مسلمان ممالک جہاں غربت بہت زیادہ ہے، اور عورت کو وہی لباس ملا جو نہ تو باریک ہو اور نہ ہی اعضاء کا حجم واضح کرتا ہو، اور بعض اسلامی ممالک میں وہ مردوں کا لباس ہے، وضرورت کے باعث اسے پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ اضطراری حالت ہے استقراری نہیں.